حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بابرکت شمولیت اور ایسوسی ایشن کے ممبران سے خطاب

حضور انور کی طرف سے Scientific Equipment Fund کے لئے تحریک پر ممبران ایسوسی ایشن کا والہانہ لبّیک

محض خدا تعالیٰ کے خاص فضل و کرم سے 31 جنوری 2015ء بروز ہفتہ مسجد بیت الفتوح لندن میں احمدیہ مسلم میڈیکل ایسوسی ایشن (یوکے) کی سالانہ میٹنگ ہوئی۔ اس میٹنگ میں صرف احمدی ڈاکٹرز ہی نہیں بلکہ میڈیکل سے وابستہ دوسرے شعبہ جات مثلاً فارمیسی، ریڈیالوجی، ڈینٹسٹ، نرسنگ، فزیوتھراپی، سپیچ تھراپی وغیرہ کے ماہر اور ان شعبہ جات کے طلبا بھی شامل ہوئے۔ اس دفعہ مَردوں کی تعداد 70 اور خواتین کی تعداد 52 تھی۔

امسال یہ میٹنگ طبّی اعتبار سے کافی اہمیت کی حامل تھی کیونکہ اس کو رائل کالج آف فزیشن لندن کی طرف سے Recognise کیا گیا اور تین مسلسل پروفیشنل ترقی کے پوائنٹ دیئے گئے (CPD)۔ یہ احمدیہ مسلم میڈیکل ایسوسی ایشن کی ترقی کا ایک اَور زینہ ہے۔ اب یہ میٹنگ نیشنل اور انٹرنیشنل لیول کی میڈیکل میٹنگ ہوگئی ہے۔ تمام ممبرز جو اس میٹنگ میں موجود تھے اُن سب کو رائل کالج آف فزیشن لندن کی طرف سے اُن کی حاضری کے سرٹیفکیٹ دیئے گئے۔

میٹنگ کی کارروائی دوپہر کے کھانے اور ظہر کی نماز کے بعد شروع ہوئی۔ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ مکرم ڈاکٹر سید مظفر احمد صاحب (صدر احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن یوکے) نے افتتاحی تقریر میں تنظیم کے اغراض و مقاصد بیان کئے اور گزشتہ سال کے دوران کی جانے والی اہم کارگزاری پر روشنی ڈالی۔

اس کے بعد سائنٹفک سیشن کا آغاز ہوا جس میں موجودہ دَور کے میڈکل سیٹ اَپ کے بارہ میں تقاریر کی گئیں تاکہ نیشنل ہیلتھ سروس میں جو تبدیلیاں ہو رہی ہیں اُن میں احمدی ڈاکٹرز اور دیگر متعلقہ شعبہ جات اپنے آپ کو منظّم رکھ کر نمایاں کام کرسکیں۔ اس سلسلہ کی پہلی تقریر مکرم ڈاکٹر محمد امجد صاحب نے کی جس میں انہوں نے "Medicolegal reports and Court appearance Skills" کے بارہ میں بتایا۔ اس تقریر سے آجکل کے میڈکل کے شعبہ کے قوانین اور ان میں تبدیلیوں کے بارے میں حاضرین کو بہت سی نئی معلومات حاصل ہوئیں۔ اس تقریر کے بعد انفرادی سوال و جواب کا سیشن تھا اور یہ سیشن بھی بہت معلومات افزا تھا۔

اس سیشن کی دوسری اور آخری تقریر مکرم نور چودھری صاحب کی تھی جس کا موضوع تھا: "NHS Pension and changes from 2015"۔ اس تقریر میں نیشنل ہیلتھ سروس میں پنشن کے اصولوں میں تبدیلی کے بارے میں بتایا گیا۔ اس تقریر کے بعد بھی سوال و جواب کا سیشن ہوا جو بہت معلومات افزا تھا۔

اِن تقاریر کے بعد سائنٹفک سیشن کا اختتام ہوا جس کے بعد مہمانوں سے درخواست کی گئی کہ وہ پوسٹرز کی نمائش کو ملاحظہ فرمالیں۔ ان پوسٹرز کے ذریعے احمدی ڈاکٹروں کی مختلف موضوعات پر کی جانے والی ریسرچ دکھائی گئی تھی۔ یہ ریسرچ نیشنل اور انٹرنیشنل لیول پر کی گئی تھی۔ اِن میں سے ایک پوسٹر لجنہ کی پچھلے چند سالوں کے دوران جلسہ سالانہ پر فرسٹ ایڈ کی ڈیوٹی کے بارہ میں تھا۔ اِس نمائش کو حاضرین نے بہت دلچسپی سے دیکھا۔

نمازعصر کے بعد دوسرے سائنٹفک سیشن کا آغاز ہوا جس میں پہلی تقریر مکرم ڈاکٹر ہمایوں نذیر احمد صاحب کی تھی۔ اس تقریر کا موضوع تھا: "Supporling information for aprasial and revaladation"۔ اس تقریر میں انہوں نے ڈاکٹروں کی راہنمائی کی کہ وہ کیسے اپنے کام میں پیشہ وارانہ ترقیات حاصل کرسکتے ہیں۔ تقریر کے بعد چند سوالات کے جواب بھی موصوف نے دیئے۔ یہ معلوماتی لیکچر بہت دلچسپی سے سنا گیا۔

اس کے بعد دوسری تقریر مکرم ڈاکٹر قمرالدین صاحب کی تھی۔ ان کی تقریر کا موضوع تھا: "GMc regulations and avoiding pit falls"۔ اپنی تقریر میں مکرم ڈاکٹر صاحب نے اسلامی تعلیمات، میڈیکل پروفیشن کے حقائق اور قرآن کریم سے آیات کریمہ کو شامل کرکے شعبہ طب کی اہمیت کو اُجاگر کیا اور بتایا کہ کیسے ڈاکٹر اپنی دنیاوی تعلیم کو دینی تعلیم کے ساتھ ملاکر انسانیت کی بہتر خدمت بجالاسکتے ہیں۔ انہوں نے جنرل میڈیکل کونسل کی گائیڈ لائنز کو قرآن شریف کی دی گئی تعلیم کے ساتھ ملاکر بتایا کہ بحیثیت مسلمان اور احمدی ڈاکٹر ہمیں یہ گائیڈ لائن ہمارے مذہب نے پہلے ہی بتادی ہے۔ دعا کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی سمجھ عطا فرمائے۔

اس سیشن کا اگلا حصہ پینل ڈسکشن تھا جس کا عنوان تھا: "How to become a Clinical Leader/manager in your organisation"۔ اس سیشن میں ڈاکٹروں کی ٹیم نے حاضرین کے سوالوں کے جواب دیئے اور بتایا کہ وہ کیسے اپنے آپ کو آرگنائزیشن میں لیڈرشپ کے رول میں لاسکتے ہیں اور فائدہ اٹھاسکتے ہیں۔

اگلا سیشن مکرم امیر صاحب یوکے کی موجودگی میں شروع ہوا جس میں سب سے پہلے مکرم ڈاکٹر شبیر احمد بھٹی صاحب نے ہیومینٹی فرسٹ کے بارہ میں مختصر رپورٹ پیش کی۔ آپ نے احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن اور ہیومینٹی فرسٹ کے مختلف ممالک میں اکٹھے چلائے جانے والے منصوبوں کا ذکر کیا۔

محترم امیر صاحب یوکے نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے انگلستان کے ڈاکٹروں کو مشورہ دیا کہ وہ پورا سال جماعت کے لوگوں کو اپنی خدمات مہیا کرنے کے لئے خصوصی کلینک بنائیں اور ان کی رہنمائی کریں اور مشورہ دیں کہ وہ کیسے اپنی صحت کا خیال رکھ سکتے ہیں اور ہیلتھ سروس سے فائدہ اٹھاسکتے ہیں۔ مکرم امیر صاحب نے احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کی خدمات کو بھی سراہا۔

اس تقریب کا آخری سیشن بہت اہمیت کا حامل تھا کیونکہ اس میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تشریف لائے۔ حضور اقدس کا استقبال مکرم ڈاکٹر سید مظفر احمد صاحب (صدر احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن یوکے) اور اُن کی عاملہ نے کیا۔

اس اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن شریف سے شروع ہوئی جو مکرم ڈاکٹر چودھری مظفر صاحب نے کی۔ اس کے بعد مکرم ڈاکٹر سید مظفر احمد صاحب نے استقبالیہ پیش کیا۔ آپ نے حضور انور سے خاص دعا کی درخواست کی کہ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن حضور کی خواہشات کے مطابق کام کرنے کی توفیق پاسکے۔ آپ نے بتایا کہ اس ایسوسی ایشن کو فعّال بنانے کے لئے ریجنل سطح پر مَردوں اور خواتین کے بھی نمائندگان بنائے گئے ہیں۔ آپ نے رپورٹ میں بتایا کہ امسال بیس سے زیادہ ڈاکٹروں نے یوگنڈا، آئیوری کوسٹ، گھانا اور پاکستان میں وقف عارضی کیا۔ اسی طرح پاکستان سے آنے والے ڈاکٹروں کو معلومات مہیا کرنے اور نوکری دلانے میں مدد کی گئی۔ GCSE کے طالب علموں کو Work experience اور CV کی تیاری کے علاوہ میڈیکل میں داخلہ کے لئے Statement اور انٹرویو کے لئے مدد کی۔ اور محض خدا تعالیٰ کے فضل سے ان بچوں کو میڈیکل میں داخلہ ملا۔ جلسہ سالانہ کی ڈیوٹی مردوں اور عورتوں کی طرف بہت فعّال طریقے پر انجام دی گئی۔ جامعہ احمدیہ کے فائنل ایئر کے طالب علموں کو Basic First Aid and Life Support کا کورس کرایا۔ میڈیکل اور سرجیکل فیلڈ میں بھی ریسرچ کی گئی۔ ہیومینٹی فرسٹ کے ساتھ مل کر پروجیکٹ بنائے گئے۔ افریقہ میں Flagship ہسپتال کی خواہش ہے کہ خدا تعالیٰ ہم کو اس کے بنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آپ نے رائل کالج آف فزیشن سے ہماری میٹنگ کو recognise کرنے کے بارے میں بھی بتایا اور احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کے لئے اس کو خوش آئندہ اقدام قرار دیا۔ اب یہ کانفرنس برطانیہ کی نیشنل اور انٹرنیشنل میٹنگز میں شمار ہوتی ہے۔ آپ نے جلسہ سالانہ کے فرسٹ ایڈ کے کام کے بارے میں نیشنل جنرل میں مضمون چھپنے کا بھی ذکر کیا۔

اس کے بعد حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 23 مردوں اور 14 خواتین کو انعامات اور سرٹیفکیٹس سے نوازا جو اُن کو اُن کے میڈیکل کے وقارِعمل اور اُن کی تعلیمی کامیابی پر دیئے گئے تھے۔

اس کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایسوسی ایشن سے انگریزی زبان میں اختتامی خطاب فرمایا۔

حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطاب میں Scientific Equipment Fund کے لئے احمدیہ مسلم میڈیکل ایسوسی ایشن یوکے کو تحریک فرمائی اور محض خدا تعالیٰ کے خاص فضل سے اُسی شام 49 ہزار پاؤنڈ اکٹھے ہوئے۔ اس میں ایک ممبر نے تیس ہزار پاؤنڈ پیش کرنے کی توفیق پائی تھی۔

(حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب کا مکمل اردو ترجمہ ''الفضل انٹرنیشنل'' کی آئندہ کسی اشاعت میں پیش کیا جائے گا۔ انشاءاللہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب کے بعد ڈنر پیش کیا گیا۔ اور دعا کے ساتھ اس تقریب کا اختتام ہوا۔